



سوال

(142) نفلی روزے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہ شعبان کے درمیان میں جو روزے رکھے جاتے ہیں اور جن پر کچھ البحدیث بھائی بھی عامل ہیں یہ احادیث میں سے ثابت ہیں یا نہیں؟ ان کا حکم کیا ہے؟ یہ سنت ہیں یا بدعت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث سے جو معلوم ہوتا ہے۔ (جتنا مجھے علم ہے) وہ یہ

ہے کہ اس ماہ شعبان میں رسول اکرم ﷺ دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ روزے رکھتے تھے۔

باقی خاص بیچ کے بارے میں مجھے ابھی تک کوئی صحیح حدیث معلوم ہونہ سکی ہے اس لیے اس مہینے میں جو روزہ رکھے گا۔ (شروع بیچ، یا آخر کو خاص نہ کر کے) تو وہ سنت کا قیاس ہے اور اس کو اس کا اجر و ثواب بھی ملے گا۔ ماہ شعبان میں زیادہ روزے رکھنے کے بارے میں صحاح ستہ میں احادیث موجود ہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 516

محدث فتویٰ